Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

26 مارچ 2021

پریس کانفرنس

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، ہیلتھ کیئرورکرز کی ویکسی نیشن کیلئے رجسٹریشن کے عمل کی معطلی پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔اس معطلی کی وجہ سے 60 سے کم عمر کے ڈاکٹر اور پیرامیڈیکس سخت پریشانی کا شکار ہیں کیونکہ وہ رجسٹریشن کے بغیر اپنی ویکسی نیشن نہیں کرواسکتے۔

شروع میں یہ خیال کیا جارہا تھا کہ ہیلتھ کیئرورکرز بھی ویکسین سے متعلق غلط فہمیوں اور ابہام کا شکار ہیں لہذا وہ ویکسین لگوانے سے ہچکچاہٹ محسوس کررہے ہیں۔لیکن پی ایم اے ہاؤس کراچی میں کرونا ویکسین سینٹر بننے کے بعد یہ بات مشاہدے میں آئی کہ ڈاکٹر حضرات بڑی خوشی سے اس سینٹر میں آرہے ہیں اور پچھلے چند دنوں میں یہاں سے سینکڑوں ڈاکٹر ویکسین لگوا چکے ہیں۔

ہم ہیلتھ کیئرورکرز کیلئے پی ایم اے ہاؤس کراچی میں ویکسین سینٹر بنانے پر وزیر صحت سندھ ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو کے بے حد شکرگزار ہیں اور اس ویکسین سینٹر کو چلانے کیلئے ڈی ایچ او ساؤتھ اور ان کی پوری ٹیم کے بھی مشکور ہیں۔

یہ بڑی مایوسی کی بات ہے کہ پچھلے ایک ہفتے سے نامعلوم وجوہات کی بنا پر ویکسین لگوانے کیلئے ہیلتھ کیئرورکرز کی رجسٹریشن کا عمل بند کردیا گیا ہے۔یہاں تک کہ ویب سائٹ پر موجود ان کی رجسٹریشن اور پورٹل 1166 بھی بند پڑا ہے۔ہیلتھ کیئر ورکرز اس وقت بے یارومددگار ہیں اور مایوسی کے عالم میں ویکسی نیشن کے ذریعے اپنی حفاظت کے منتظر ہیں۔

بدقسمتی سے یہ سب کچھ اس وقت ہورہا ہے جب پاکستان میں کرونا کے مریضوں کی تعداد اور اموات میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے مثبت کیسز کی شرح 10 فیصد سے اوپر چلی گئی ہے۔

ملک میں کرونا وائرس کی UK قسم کے پھیلاؤ کے باعث صورتحال دن بدن خراب ہورہی ہے لہذا کووڈ۔19 کی بیماری کا بوجھ ہسپتالوں اور ہیلتھ کیئرورکرز پر بڑھ رہا ہے۔پنجاب اور اسلام آباد بیماری سے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

ہیلتھ کیئرورکرز کی ویکسی نیشن کا عمل بند ہوجانے پر ہم سخت مایوسی کا شکار ہیں ہم نہایت افسوس کے ساتھ آپ کو یہ بتارہے ہیں کہ اب تک 190 ڈاکٹر اور 30 پیرامیڈیکس کرونا وائرس کے خلاف جنگ میں شہید ہوچکے ہیں۔ ہمارے فرنٹ لائن سولجر اس صورتحال میں پریشانی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اس لئے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ویکسی نیشن کیلئے ہیلتھ کیئرورکرز کی رجسٹریشن کا عمل فوری طور پر کھولا جائے تاکہ انہیں بیماری سے محفوظ رکھا جاسکے اور وہ ذہنی سکون اور بہادری سے قوم کی خدمت جاری رکھ سکیں۔

بدقسمتی سے فروری 2020 میں کرونا وائرس کے آنے کے بعد سے ہم ایک کے بعد دوسری ویو کا سامنا کررہے ہیں، جولائی 2020 میں جب کووڈ۔19 کا گراف نیچے چلا گیا تو ہمارے ہاں یہ سمجھا گیا کہ اب کرونا وائرس ختم ہوچکا ہے مگر ایسا کچھ نہیں ہوا بلکہ بیماری کا نیچے جاتا یہ گراف بڑھنا شروع ہوگیا اور ہم نے اسے دوسری ویو کا نام دے دیا۔صورتحال برقرار رہی اور آج ہم کووڈ۔19 کی تیسری ویو کا سامنا کررہے ہیں۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

یہ صورتحال ہماری غلطیوں کا نتیجہ ہے۔ پی ایم اے شروع دن سے حکومت سے کہہ رہی ہے کہ کرونا سے متعلق ایس او پیز کو سختی سے نافذ کیا جائے۔ ہم عوام سے بھی مسلسل التماس کر رہے ہیں کہ وہ احتیاطی تدابیر پر عمل کریں لیکن ہماری آواز نہیں سُنی جاتی۔ ہمیں ڈر ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ہمیں مزید ویوز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہماری غفلت اور ایس او پیز کی خلاف ورزی کے باعث ہمیں کرونا کے حوالے سے بھی پولیو جیسی صورتحال کا سامنا ہو سکتا ہے۔

ہم ایک دفعہ پھر کہہ رہے ہیں کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ ملک میں ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹے اور ایس او پیز لاگو کرنے کے حوالے سے قانون سازی کی جائے تاکہ خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا یا بھاری جرمانہ عائد کیا جاسکے۔ ہم اس بات کا بھی اعادہ کرتے ہیں کہ حکومت کرونا وائرس کے خاتمے کیلئے یکساں پالیسی تشکیل دے۔

ہمارا ماننا ہے کہ اگر حکومت ملک میں ایس او پیز لاگو کرنے میں ناکام ثابت ہوتی ہے تو پھر کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کا واحد حل شہروں کا مکمل لاک ڈاؤن ہوگا۔

پی ایم اے حکومت کا مشورہ دیتی ہے کہ ویکسی نیشن سینٹرز کی تعداد کو بڑھایا جائے تاکہ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ویکسین لگائی جاسکے۔ ملک کی کل آبادی میں سے 70 تا 75 فیصد لوگوں کو جتنی جلدی ممکن ہو ویکسین لگا دینی چاہیے۔

اس سلسلے میں ہم حکومت سے یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ عوام کو ویکسین لگوانے کیلئے مزید سہولیات فراہم کی جائیں اور اس عمل میں حائل مشکلات کا خاتمہ کیا جائے۔

آخر میں ہم 60 سال یا اس سے زائد عمر کے حامل ڈاکٹروں سے التماس کرتے ہیں کہ وہ ویکسین لگوانے کیلئے پی ایم اے ہاؤس کراچی میں تشریف لائیں، وہ اپنے شریک حیات اور والدین کو بھی یہاں ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

* **ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد** سیکریٹری جنرل، پی ایم اے سینٹر
* **ڈاکٹر قاضی محمد واثق** خازن پی ایم اے سینٹر
* **ڈاکٹر مرزا علی اظہر** صدر پی ایم اے سندھ
* **ڈاکٹر محمد شریف ہاشمانی** صدر پی ایم اے کراچی
* **ڈاکٹر عبدالغفور شورو** جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی

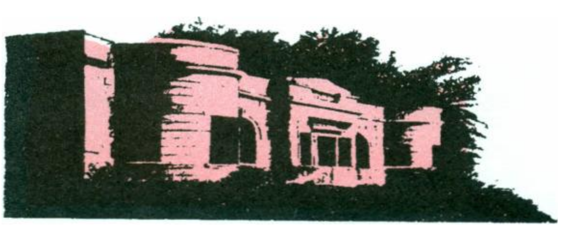

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk